سوال

(316)شادی میں ’’نیدرہ‘‘لینا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

آج کل دعوت ولیمہ آئے دن ہوتی رہتی ہے وہاں " نیدرہ "لیا جاتا ہے یعنی کھانا کھانے کے بعد راستے میں میز کرسی لگا کر لوگوں سے پیسے وصل کئے جاتے ہیں جو باقاعدہ لکھے جاتے ہیں لوگ مجبوراً100/ سے/500/1000تک کچھ زیادہ دیکھا دیکھی دیتے ہیں نہ دینے والے کو برا بھلا کہا جاتا ہے کیا یہ جائز ہے ؟ کیا یہ صورت مذکورہ بالا ہونے پر بھی یہ ولیمہ ہے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

مذکورہ بالا رسم کا شریعت میں کوئی وجود نہیں لہذا اس سے بچنا چاہیے البتہ حسب توفیق ولیمہ کرنا مسنون ہے اضافی رسم کے باوجود ولیمہ کی شرعی حیثیت اپنی جگہ قائم ودائم ہے جو باعث اجرو ثواب ہے

ان شاء اللہ اسی طرح دعوت ولیمہ کھانے والوں سے رقم وصل کرنا بھی اخلاق کے مطابق نہیں بلکہ یہ محض رواج ہے جسے مٹانے کی سعی کرنی چاہیے ۔

ھذا ما عندي واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ ثنائیہ مدنیہ

ج1ص603

محدث فتویٰ